پریس ریلیز

میڈیکل ٹیچرز کی گریڈ 21 میں ترقی کسی اعلیٰ اعزاز سے کم نہیں: پروفیسر انجم حبیب وہرہ

چیئرمین بی او ایم پنز کی پروفیسر الفرید ظفر، پروفیسر غیاث النبی طیب و پروفیسر خالد محمود کو مبارکباد

تینوں پروفیسرز نے لاکھوں مریضوں کے علاج کے ساتھ میڈیکل شعبے کو ہزاروں شاگرد دیے: گفتگو

لاہور 28 جنوری:.....چیئرمین بورڈ آف مینجمنٹ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف نیوروسائنسز پروفیسر ڈاکٹر انجم حبیب وہرہ نے کہا ہے کہ میڈیکل پروفیشن سے وابستہ افراد کو اگلے گریڈز میں ترقی اور سرکاری سطح پر حوصلہ افزائی سے پیشہ وارانہ فرائض مزید دلجمعی اور لگن سے سرانجام دینے کی ترغیب ملتی ہے البتہ بہتر مستقبل کی جستجو کیلئے ان پروفیشنلز کو بھی مزید محنت اور مہارت کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دینا ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ و امیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر، پروفیسر آف میڈیسن ڈاکٹر غیاث النبی طیب، اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر پی آئی این ایس پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود کو 21 ویں گریڈ میں ترقی ملنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کیا۔

پروفیسر انجم حبیب وہرہ نے کہا کہ میڈیکل ایجوکیشن کے فروغ اور نوجوان ڈاکٹرز کی پیشہ وارانہ تعلیم و تربیت اساتذہ کیلئے گراں قدر خدمات کے زمرے میں آتی ہیں جن کا موازنہ مالی مفادات کے ساتھ نہیں کیا جا سکتا، تاہم سرکاری ملازم کے لئے اچھے گریڈ میں ترقی ایک اعلیٰ اعزاز سے کم نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ گریڈ 21 میں ترقی اس بات کی غمازی ہے کہ مذکورہ تینوں پروفیسر صاحبان اپنے اپنے شعبے میں اعلیٰ اور انفرادی مقام کے حامل ہیں جنہوں نے لاکھوں مریضوں کے علاج معالجے کے ساتھ شعبہ میڈیکل کو ہزاروں شاگرد دیے ہیں جو وقت کے ساتھ اب خود اپنے شعبے کی سپیشلائزیشن کے حامل ہو کر دکھی انسانیت کی خدمت کے صدقہ جاریہ کا ذریعہ بن رہے ہیں۔

پروفیسر انجم حبیب وہرہ کا کہنا تھا کہ صحت کا شعبہ دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھلائی کمانے کا راستہ ہے اور ڈاکٹرز کو انسانیت کی خدمت کے اسی جذبے کے ساتھ اپنے فرائض منصبی سرانجام دینا چاہیے تا کہ وہ دنیا کے ساتھ آخرت میں بھی سرخرو ہو سکیں۔ انہوں نے تینوں پروفیسرز کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیوں سے نوازے۔ پروفیسر الفرید ظفر، پروفیسر غیاث النبی طیب اور پروفیسر خالد محمود نے چیئرمین بورڈ آف مینجمنٹ ڈاکٹر انجم حبیب وہرہ کا شکریہ ادا کیا اور اپنے بارے میں کہے گئے تہنیتی کلمات کو باعث اعزاز قرار دیا۔

☆☆☆